



163219 - پاپرده خواتین کے چہروں کی طرف دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

سوال

سوال: میں ایسی جگہ رہتا ہوں جہاں پر بہت سی خواتین چہرے کا پرداز کرتی ہیں، اور مجھے ان کیساتھ بات کرنے کی ضرورت پڑتی رہتی ہے، تو کیا میں ان سے بات کرتے ہوئے ان کے چہرے کی جانب دیکھ سکتا ہوں؟ یا میرے لیے ان کے چہروں پر پرداز ہونے کے باوجود نظرؤں کو جھکا کر رکھنا واجب ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الله تعالیٰ نے مردوں کو اجنبی خواتین کی طرف دیکھنے سے منع فرمایا اور انہیں نظریں جھکا کر رکھنے کا حکم دیا، چنانچہ اجنبی خواتین کے چہرے دیکھنا حرام ہے۔

نیز الله تعالیٰ نے خواتین کو بھی حکم دیا ہے کہ اجنبی مردوں سے اپنی نظرؤں کو جھکا کر رکھیں، لہذا ان کیلئے بھی اجنبی مردوں کو دیکھنا حرام ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

(قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضُلُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ [30] وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُلْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ)

ترجمہ: مؤمن مردوں سے کہہ دیں کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے، بیشک اللہ تعالیٰ ان کے کاموں سے باخبر ہے [30] اور مؤمن خواتین سے بھی کہہ دیں کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ [النور: 30-31]

تاہم اگر کہیں پر ضرورت ہو تو اجنبی عورت کی طرف دیکھا جا سکتا ہے، اور ضرورت کی جگہوں میں : خرید و فروخت، گواہی، علاج معالجہ، اور منگنی کے وقت جیسے حالات شامل ہیں جبکہ شہوت سے بھری ہوئی نظرؤں سے خواتین کو دیکھنا متفقہ طور پر حرام ہے۔

جن حالات میں اجنبی خواتین کو دیکھنا جائز ہے، ان کے بارے میں تفصیلات جاننے کیلئے سوال نمبر: (2198) کا مطالعہ کریں۔

لیکن سوال کرنے والے بھائی نے اپنے علاقے میں با پرداز خواتین کو دیکھنے کی ضرورت بیان نہیں کی، چنانچہ اگر ہماری اوپر ذکر کردہ وجوہات میں سے کوئی وجہ ہے جس کی بنا پر ان کی طرف دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے تو



اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بشرطیکہ چہرے کی طرف ضرورت کے مطابق ہی دیکھا جائے؛ کیونکہ اصل یہ ہے کہ نظریں جہا کر رکھی جائیں، جیسے کہ پہلے آیت میں بیان ہو چکا ہے۔

اور اگر پرده نشین عورتوں سے بات کرنے کا مقصد صرف بات چیت ہی ہے نزد شدہ یا دیگر ضروریات اس میں ملحوظ نہیں ہیں تو ایسی صورت میں بات کرتے ہوئے نظریں جہا کر رکھنے کا ہی حکم دیا جائے، جبکہ نو خیز لڑکیوں سے بات کرتے ہوئے نظریں جہا کر رکھنے کا حکم مزید مؤکد ہوگا، کیونکہ فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہے، اور فتنے میں پڑنے کے اسباب بھی آج کل بہت زیادہ ہیں۔

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (114196) کا جواب ملاحظہ کریں، اس جواب میں ہم نے جو کچھ بیان کیا ہے اس میں سے ایک پیرا گراف آپ کے سامنے بھی رکھتے ہیں:

"لیکن ایسی خواتین جنہوں نے پردے کا اہتمام تو کیا ہوا ہے لیکن صرف چہرہ کھلا ہے - اس طرح کی عورتوں نے اگرچہ شرعی حکم کی خلاف ورزی کی ہے، کیونکہ عورت کیلئے چہرے کو ڈھانپ کر رکھنا ضروری ہے - تاہم مردوں کو ایسی خواتین کیساتھ خرید و فروخت، تعلیم، علاج، گواہی، منگنی اور مدد کرنے میں ان کی طرف دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے اس لیے صرف بقدر ضرورت ہی ان کی طرف دیکھا جائے، اور یہ بھی شرط ہے کہ اس میں کسی قسم کی شہوت شامل نہ ہو، اور نہ ہی فتنے کا اندیشه ہو" انتہی

والله اعلم.